السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم حافظ صاحب : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
ایک سوال ارسال ہے اس کا جواب ''تنظیم اہل حدیث'' میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔
لائلپور ریل بازار کے راجہ چوک میں مسجد جامع ابرار کے نام سے موجود ہے جس کا نقشہ دیکھ کر ناظرین کو بات سمجھنے میں آسانی ہوگی۔
شمال
مشرق صحن مسجد مغرب
جنوب
جونہی ایک سادہ لوح مسلمان نماز کےلیے اورتلاش حق کی خاطر مسجد میں داخل ہوتا ہے تو صحن کی مغربی دیوار پر جو نظر پڑتی ہے، جس پر یہ شعر لکھا ہے :

غوث اعظم بمن بے سروساماں مددے
قبلہ دیں مددے، کعبہ ایمان مددے

یہ شعر پڑھ کر جب کوئی نووارد متذبذب ہوکر دائیں طرف نظر کرتا ہے، تو اسے یہ شعر نظر آتا ہے،

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں راپیر کامل، کاملاں راراہ نما

اگر اس کی طبیعت اس سے بھی پریشان ہو، اور وہ بائیں طرف نظر کرے تو وہاں یہ شعر لکھا ہے،

شیئاً للہ چوں گدائے مستمند
المدد خواہم زشاہ نقشبند

اگر وہ بیت اللہ میں غیر اللہ کے قبضہ مخالفانہ سے بیزار ہوکر واپس آنے لگے، تو اسے یہ شعر نظر آئے گا۔

بگرداب بلاافتاد کشتی
مدد کن یا معین الدین چشتی

اگر وہ اس پر بھاگنے کی کوشش کرے تو واپسی پر جوتا پہننا ضروری ہے، اس وقت مسجد کا وہ کمرہ جو سامنے پڑتا ہے۔ اس کے دروازہ کے پاس نصب شدہ سنگ بنیاد پر مولوی سردار محمد صاحب کے نام سے لگی ہوئی عبارت نظر پڑتی ہے۔ اس پر بہت کچھ لکھا ہے۔ گویا بہت بڑے مولوی صاحب کے نام سے اس مسجد کے جملہ اجزائے ترکیبی کی صحت کی ضمانت دی گئی ہے۔ انا للہِ وانا الیہ راجعون۔
اب آپ سے سوال ہے کہ

منزل پہ جسے اگر صورت یہ نظر آئے
بھولا ہوا وہ راہی جائے توکدھر جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الجواب بعون الوہاب : ...ایسی مسجد میں نماز پڑھنے سے پرہیز کیا جائے اوران لوگوں کے حق میں دعائے خیر کی جائے۔ اللہ رب العزت ان پر رحم فرمائے۔ قرآن حکیم کا ارشاد ہے۔
وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا
''مسجدیں اللہ کی یاد کےلیے ہیں، ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور نہ پکارو''

جو لوگ اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ یقیناً قابل رحم ہیں، قرآن مجید میں ہے۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ

(حافظ عبدالقادر روپڑی، تنظیم اہل حدیث لاہور جلد ۲۲ ش ۲۸)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ